ہفتہ وار رسالہ:318

WEEKLY BOOKLET:318

درودِ پاک کے فضائل

صفحات 17

سیب سے بڑا انار سے چھوٹا پھل 05

اہلِ سنت کی ایک نشانی 07

بُری شکل سے نجات 11

ایک تاجر کا واقعہ 13

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرودِ پاک کے فضائل

دُعائے عطار: یاربِّ کریم! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”دُرودِ پاک کے فضائل“ پڑھ یا سن لے اُسے کثرت سے درود و سلام پڑھنے کی توفیق دے اور اس کی ماں باپ سمیت بے حساب مغفرت فرما۔
اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وَسَلَّم

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ! جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم، ص172، حدیث:912)

حضرتِ شیخ ابو عبد اللہ رصاع رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: رحمت انعام کو کہتے ہیں (اس روایت کا مطلب یہ ہے کہ) اللہ پاک دنیا و آخرت میں بندے کو مسلسل انعامات سے نوازتا ہے۔ قاضی ابو عبد اللہ سکا کی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ کریم کی ”ایک رحمت“ دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے بہتر ہے تو تم اس کے بارے میں کیا گمان کرتے ہو جسے اللہ کریم دس رحمتوں سے نوازے، اللہ پاک دس رحمتوں سے اس بندے سے کتنی آفتیں، مصیبتیں دور فرمائے گا اور ان دس رحمتوں سے کتنی برکتیں حاصل ہوں گی۔ شیخ ابو عطاءُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ کریم جس پر ایک رحمت نازل فرمائے گا وہ اس کی دنیا و آخرت کے سب مُعاملات میں کفایت کرے گی تو جس پر دس رحمتیں نازل ہوں اس کا کیا عالم ہو گا؟ (مطالع المسرات، ص30)

رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا   جے اک قطرہ بخشے مینوں کم بن جاوے میرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

درود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے مَحبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: تمہارے دِنوں میں سب سے افضل دن جُمعہ ہے، اسی دن حضرتِ آدم صَفِیُّ اللہ پیدا ہوئے، اِسی میں ان کی روحِ مبارکہ قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن ہلاکت طاری ہوگی لہٰذا اس دن مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمہارا دُرُودِ پاک مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے عرض کی: "یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! آپ کے وِصال کے بعد دُرُودِ پاک آپ تک کیسے پہنچایا جائے گا؟" ارشاد فرمایا کہ "اللہ پاک نے انبیائے کرام علیہمُ السّلام کے اَجْسام کو زمین پر کھانا حرام فرمایا ہے۔" (ابوداود، 1 / 391، حدیث: 1047)

تُو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ مرے چشمِ عالم سے چُھپ جانے والے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

پُلِ صراط پر نُور

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: میرے اوپر درود پُلِ صراط کے لئے نور ہے، جو مجھ پر جمعہ کے دن اسّی مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ پاک اس کے اَسّی سال کے گناہوں کو معاف کردیتا ہے (جامع صغیر، ص320، حدیث: 5191)

جمعہ کے دن ہزار بار درودِ پاک پڑھنے کی فضیلت

رحمتِ عالَم، نُورِ مجسم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جو جمعہ کے دن مجھ پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھے گا وہ مرے گا نہیں جب تک جنّت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔

(الترغیب والترہیب، 2 / 328، حدیث: 22)

فضیلتِ درودِ پاک

حضرتِ سفیان ثوری رحمۃُ اللہِ علیہ نے طوافِ کعبہ کرتے ہوئے ایک ایسے جوان کو دیکھا

www.dawateislami.net

جو قدم قدم پر درود شریف پڑھ رہا تھا۔ سفیان ثوری کہتے ہیں: میں نے کہا: اے جوان! تم تَسبیح و تہلیل (سُبْحَانَ اللّٰہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) چھوڑ کر صرف درود شریف ہی پڑھ رہے ہو کیا اس کی کوئی خاص وجہ ہے؟ جوان نے پوچھا: آپ کون ہیں؟ میں نے جواب دیا: سفیان ثوری! اس نے کہا: اگر آپ کا شمار اللہ پاک کے نیک بندوں میں نہ ہوتا تو میں کبھی بھی آپ کو یہ راز نہ بتاتا! ہُوا یوں کہ میں اپنے باپ کے ہمراہ حج کے ارادہ سے نکلا، راستہ میں ایک جگہ میرا باپ سخت بیمار ہو گیا، میں نے بہت کوشش کی مگر اسے موت سے نہ بچا سکا، موت کے بعد ان کا چہرہ سیاہ ہو گیا، میں نے "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ" پڑھ کر ان کا چہرہ ڈھک دیا، اسی غم کی کیفیت میں میری آنکھیں بھاری ہو گئیں اور مجھے نیند آ گئی۔ میں نے خواب میں ایک ایسے حسین کو دیکھا جو حُسن میں بے مثال تھا، اس کا لباس نہایت صاف ستھرا تھا اور اس کے پاکیزہ جسم سے خوشبو کی لہریں اُٹھ رہی تھیں، وہ ناز کے ساتھ چلتا ہوا آیا اور میرے باپ کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر ہاتھ سے چہرے کی طرف اشارہ کیا میرے باپ کا چہرہ سفید ہو گیا جب وہ واپس تشریف لیجانے لگے تو میں نے دامن تھام کر عرض کی، اللہ پاک نے آپ کے طفیل اس غریب الوطنی میں میرے باپ کی آبرو رکھ لی، آپ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا: تم مجھے نہیں پہچانتے؟ میں صاحبِ قرآن اللہ کا نبی محمد بن عبد اللہ ہوں (صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم)۔ تیرا باپ اگرچہ بہت گنہگار تھا مگر مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا تھا، جب اس پر مصیبت نازل ہو گئی تو اس نے مجھ سے مدد طلب کی اور میں ہر اُس شخص کا جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا ہے، فَریادرس (فریاد سننے والا) ہوں۔ جوان نے کہا: اس کے بعد اچانک میری آنکھ کھل گئی، میں نے دیکھا میرے باپ کا چہرہ سفید ہو چکا تھا۔ (تفسیر روح البیان، پ22، الاحزاب، تحت الایۃ: 56، 7/ 225 بتغیر قلیل)

درودِ پاک کے مقاصد و فوائد

حضرت حَلِیمی رحمۃُ اللہِ علیہ (متوفی 403ھ) فرماتے ہیں: "دو عالَم کے مالک و مختار صلی اللہ علیہ

www.dawateislami.net

والہٖ وسلم پر درودِ پاک پڑھنے کا ایک مقصد تو یہ ہے کہ اللہ پاک کا حکم بجالاتے ہوئے اس کا قُرب حاصل کیا جائے اور دوسرا یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا ہم پر جو حق ہے اسے ادا کیا جائے۔"

حضرت ابنِ عبدُ السَّلام رحمۃُ اللہِ علیہ (متوفی 660ھ) نے بھی ان کی اتباع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "ہمارا نبی کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پر درودِ پاک بھیجنا ان کے لئے قطعاً کسی قسم کی سفارش کا باعث نہیں بنتا کیونکہ ہم جیسے انسان ان جیسی ہستی کی شفاعت کیسے کر سکتے ہیں؟ البتہ! اللہ پاک نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اپنے محسنِ اَعظم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے احسانات کا بدلہ دیں اور اگر ایسا نہ کر سکیں تو ان کے حق میں دُعا کریں۔ پس اللہ پاک نے ہماری حالت کے پیشِ نظر کہ ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے احسانات کا بدلہ دینے سے عاجز ہیں تو ہمیں ان پر درودِ پاک بھیجنے کی تعلیم فرمائی۔" حضرت شیخ ابو محمد مرجانی رحمۃُ اللہِ علیہ سے بھی کچھ اسی طرح کا کلام منقول ہے۔

حضرت قاضی ابو بکر ابن العربی رحمۃُ اللہِ علیہ (متوفی 543ھ) ارشاد فرماتے ہیں: "حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمَّت صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پر درودِ پاک پڑھنے کا فائدہ خود پڑھنے والے کو ہوتا ہے کیونکہ یہ بات اچھے عقیدے، خالص نیت، اظہارِ محبت، ہمیشہ فرمانبردار رہنے اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے واسطہ مبارکہ کو محترم جاننے پر رہنمائی کرتی ہے۔

(المواھب اللدنیۃ للقسطلانی، 2/504تا506)

حضرت اَبُوالمواہب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے خواب میں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تو آپ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: "قیامت کے دن تم ایک لاکھ بندوں کی شَفاعت کروگے۔" میں نے عرض کی: یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم! میں اس قابل کیسے ہوا؟ تو ارشاد فرمایا: "اس لیے کہ تم مجھ پر دُرُود پڑھ کر اس کا ثواب مجھے بھیج دیتے ہو۔

(الطبقات للشعرانی، رقم:318، 2/101)

حضرتِ حَسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص حوضِ کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے

www.dawateislami.net

وہ اس دُرودِ پاک کو پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ (الشفا، جزء ثانی، ص72)

سیب سے بڑا انار سے چھوٹا پھل

امیرُ المؤمنین حضرت علیُّ المُرتَضیٰ رضی اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ اللہ کریم نے جنّت میں ایک دَرَخت پیدا فرمایا ہے، جس کا پھل سیب سے بڑا، اَنار سے چھوٹا، مکّھن سے نرم، شہد سے بھی میٹھا اور مُشک سے زِیادہ خُوشبُودار ہے۔ اُس دَرَخت کی شاخیں موتیوں کی، تنے سونے کے اور پتّے زَبَرجَد کے ہیں۔ اُس دَرَخت کا پھل صِرف وُہی کھا سکے گا جو رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھے گا۔ (الحاوی للفتاوی، 2/48)

جنت پھیل جاتی ہے

حضرت عبدُ العزیز دَبّاغ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درودِ پاک کی ایک برکت یہ ہے کہ اَطرافِ جنّت میں رہنے والے فرشتے جب نبیِ کریم، رَؤُفٌ رَّحیم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرودِ پاک پڑھتے ہیں تو جنّت کُشادہ ہو جاتی ہے۔ (الابریز، 2/338)

ہر مصیبت میں مدد

حضرتِ ابو بکر شبلی بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے مرحوم پڑوسی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللہُ بِکَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ وہ بولا: میں سخت ہولناکیوں سے دوچار ہوا، مُنکَر نکیر کے سُوالات کے جوابات بھی مجھ سے نہیں بن پڑ رہے تھے، میں نے دل میں خیال کیا کہ شاید میرا خاتمہ ایمان پر نہیں ہوا! اتنے میں آواز آئی: ”دنیا میں زَبان کے غیر ضَروری استِعمال کی وجہ سے تجھے یہ سزا دی جارہی ہے۔“ اب عذاب کے فِرِشتے میری طرف بڑھے۔ اتنے میں ایک صاحِب جو حُسن وجمال کے پیکر

www.dawateislami.net

اور مُعَطَّر مُعَطَّر تھے، وہ میرے اور عذاب کے درمیان حائل ہوگئے۔ اور انہوں نے مجھے مُنکَر نکیر کے سُوالات کے جوابات یاد دلا دیئے اور میں نے اُسی طرح جوابات دے دیئے، اَلحمدُ لِلّٰہ عذاب مجھ سے دُور ہوا۔ میں نے اُن بُزُرگ سے عرض کی: اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے آپ کون ہیں؟ فرمایا: ''تیرے کثرت کے ساتھ دُرود شریف پڑھنے کی بَرَکت سے میں پیدا ہوا ہوں اور مجھے ہر مصیبت کے وقت تیری امداد پر مُقَرَّر کیا گیا ہے۔'' (القول البدیع، ص260)

آپ کا نامِ نامی اے صلِّ علیٰ ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آ گیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

قبر میں آقا کیوں نہیں آسکتے

سبحانَ اللہ! کثرتِ دُرُود شریف کی بَرَکت سے مدد کرنے کیلئے قبر میں جب فِرِشتہ آسکتا ہے تو تمام فِرِشتوں کے بھی آقا مکی مَدَنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کرم کیوں نہیں فرما سکتے! کسی نے بالکل بجا تو فَریاد کی ہے۔

میں گور اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا امداد مِری کرنے آجانا مرے آقا

روشن مِری تُربت کو لِلّٰہ شہا کرنا جب نَزع کا وقت آئے دیدار عطا کرنا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

عاشِقِ دُرُود و سلام کا مقام

حضرتِ شیخ ابو بکر شِبلی رحمۃُ اللہِ علیہ ایک روز بغداد شریف کے جَیِّد عالِم حضرتِ ابو بکر بن مجاہد رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس تشریف لائے، انہوں نے فوراً کھڑے ہو کر اُن کو گلے لگالیا اور پیشانی چوم کر بڑی تعظیم کے ساتھ اپنے پاس بٹھایا۔ ایک شخص نے عرض کیا: یا سیِّدی! آپ اور اہلِ بغداد آج تک اِنہیں دیوانہ کہتے رہے ہیں مگر آج ان کی اِس قَدَر تعظیم کیوں؟ جواب دیا: میں نے یوں ہی ایسا نہیں کیا، اَلحمدُ لِلّٰہ آج رات میں نے خواب میں یہ ایمان افروز منظر دیکھا کہ حضرتِ

www.dawateislami.net

ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے کھڑے ہو کر ان کو سینے سے لگالیا اور پیشانی کو بوسہ دے کر اپنے پہلو میں بٹھالیا۔ میں نے عرض کی: یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم! شبلی پر اِس قدر شفقت کی وجہ؟ اللہ پاک کے مَحبوب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے (غیب کی خبر دیتے ہوئے) فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے: ﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴿۱۲۸﴾﴾ (پ11، التوبہ:128) اور اس کے بعد مجھ پر دُرُود پڑھتا ہے۔ (القول البدیع، ص346بتغیر قلیل)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللهُ علٰی مُحَمَّد

دُرُود شریف لکھنے والے کی مغفرت ہوگئی

حضرتِ سفیان بن عُیَیْنہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرا ایک دینی بھائی تھا، مرنے کے بعد اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللهُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔ میں نے پوچھا: کس عمل کے سبب؟ کہنے لگا: میں حدیث لکھتا تھا جب بھی شاہِ خیرُ الاَنام صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا ذِکرِ خیر آتا میں ثواب کی نیّت سے "صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم" لکھتا، اسی عمل کی بَرَکت سے میری مغفِرت ہوگئی۔

(القول البدیع، ص463)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللهُ علٰی مُحَمَّد

مالکِ جنّت، ساقیِ کوثر صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ عالی نشان ہے: "لَیَرِدَنَّ الْحَوْضَ عَلَیَّ اَقْوَامٌ مَّا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلَاةِ عَلَیَّ یعنی حوضِ کوثر پر کچھ لوگ میرے پاس آئیں گے جنہیں میں کثرتِ دُرُود کے سبب پہچان لوں گا۔" (القول البدیع، ص264)

اہلِ سنت کی ایک نشانی

حضرتِ امام زینُ العابِدین علی بن حُسین بن علی رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: عَلَامَةُ اَهْلِ

www.dawateislami.net

اَلسُّنَّۃِ کَثْرَۃُ الصَّلَاۃِ عَلٰی رَسُوْلِ اللہ یعنی رسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر کثرت سے دُرُود پڑھنا اَہلِ سُنّت کی نشانی ہے۔(القول البدیع، ص 131)

درد اور سوجن ختم ہو گئی

حضرتِ عبد الرّحمٰن بن احمد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں "حَمّام" میں گیا تو گر گیا، درد کی وجہ سے ہاتھ سُوج گیا، رات کو اِسی تکلیف میں ہی (درود پاک پڑھتے پڑھتے) سو گیا، خواب میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت سے مُشرّف ہوا، میں نے اِلتجا کرتے ہوئے کہا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! تو آپ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! (حالتِ تکلیف میں) تیرے درود (پڑھنے) نے مجھے بے چین کر دیا۔ جب صبح ہوئی تو پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی برکت سے دَرْد اور سوجن کا نام و نشان تک نہ تھا۔(القول البدیع، ص328ملتقطا)

حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی آئی

اللہ پاک نے حضرتِ موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام پر وحی نازل فرمائی: اے موسیٰ (علیہ السّلام)! کیا تم چاہتے ہو کہ جس قدر تمہارا کلام تمہاری زبان کے، تمہارے خیالات تمہارے دل کے، تمہاری روح تمہارے بدن کے، تمہاری بینائی کا نور تمہاری آنکھ کے قریب ہے، میں اس سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہو جاؤں؟ عرض کیا، ہاں! فرمایا: پھر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر کثرت سے دُرود شریف بھیجو۔(حلیۃ الاولیاء، 6/33، رقم:7716)

نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ سب کا ہے آقا نام محمد
پائیں مرادیں دونوں جہاں میں جس نے پکارا نام محمد
دونوں جہاں میں دنیا و دیں میں ہے اِک وسیلہ نام محمد

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

حضرتِ امام جلالُ الدّین سُیُوطی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی کتاب "شرحُ الصُّدور" میں لکھتے

www.dawateislami.net

ہیں: حضور نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی حیاتِ ظاہری میں فوت ہونے والے کے پاس یہ کہا جاتا تھا: اے اللہ پاک! فلاں بن فلاں کی مغفرت فرما، اس کی قبر کو ٹھنڈی اور وسیع کر دے، مرنے کے بعد اسے چین عطا فرما، پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا قرب نصیب کر، اسے دوست رکھ اور اس کی روح کو نیکوں کی اَرواح کی طرف بلند فرما، ہمیں اس کے ساتھ ایسے گھر میں جمع فرما جس میں صحت باقی رہے، دکھ اور تھکاوٹ دور ہو۔ نیز بارگاہِ رسالت میں مسلسل درود پڑھا جاتا، یہاں تک کہ اس کی روح قبض ہو جاتی۔ (شرح الصدور، ص37)

کتاب میں درود پاک لکھنے کی برکت

حضرت عبدُ اللہ بن صالح صوفی رحمۃُ اللہِ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مُحَدِّث کو خواب میں دیکھ کر پوچھا گیا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ کہا: مجھے بخش دیا۔ پوچھا: کس سبب سے؟ کہا: اپنی کتابوں میں حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درود پاک لکھنے کے سبب۔ (تاریخ ابن عساکر، 54 / 113، رقم: 6646)

درودِ پاک کی برکت

حضرت حَفْص بن عبد اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو زُرعہ رحمۃُ اللہِ علیہ کی وفات کے بعد میں نے انہیں خواب میں دیکھا تو وہ آسمان میں فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے کہا: اس بلند رُتبے تک کیسے پہنچے؟ فرمایا: میں نے اپنے ہاتھ سے ایک لاکھ احادیثِ مبارکہ لکھی ہیں اور میں نے ان سب میں درود پاک پڑھا ہے اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان ہے: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا یعنی جو مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ پاک اس کے بدلے اس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(تاریخ بغداد، 10 / 334، رقم: 5469)

www.dawateislami.net

میّت کو خواب میں دیکھنے کا عمل

ایک عورت حضرتِ حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس حاضر ہوئی اور کہنے لگی: میری جوان بیٹی فوت ہوگئی ہے، میں چاہتی ہوں کہ اسے خواب میں دیکھ لوں، کوئی ایسی دُعا بتلایئے جس سے میری مُراد پوری ہوجائے، آپ نے اسے ایک دعا سکھلائی، اس عورت نے رات میں وہ دعا پڑھی اور اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا تو اس کا حال یہ تھا کہ اس نے جہنّم کے تارکول (ڈامر) کا لباس پہن رکھا تھا، اس کے ہاتھوں میں زنجیریں اور پاؤں میں بیڑیاں (کڑیاں) تھیں۔ عورت نے دوسرے دن یہ خواب آپ کو سنایا، آپ بہت غمگین ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد حضرتِ حسن رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس لڑکی کو جنت میں دیکھا، اس کے سر پر تاج تھا، وہ آپ سے کہنے لگی: آپ مجھے پہچانتے ہیں، میں اسی خاتون کی بیٹی ہوں جو آپ کے پاس آئی تھی اور میری تباہ حالت آپ کو بتلائی تھی۔ آپ نے اس سے پوچھا: تیری حالت میں یہ اِنقلاب کس طرح آیا؟ لڑکی نے کہا: قبرستان کے قریب سے ایک صالح (نیک) شخص گزرا اور اس نے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرود بھیجا، اس کے دُرود پڑھنے کی برکت سے اللہ پاک نے ہم پانچ سو قبر والوں سے عذاب اُٹھالیا۔ (مکاشفۃ القلوب، ص59)

نکتہ: غور کا مقام ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر ایک شخص کے دُرود بھیجنے کی برکت سے اتنے زیادہ لوگ بخشے گئے، کیا وہ شخص جو پچاس سال سے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرود بھیج رہا ہو، قیامت میں اس کی مغفرت نہیں ہوگی!۔ (مکاشفۃ القلوب، ص24)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

جسم و روح کی سلامتی

کسی عقلمند کا قول ہے کہ جسم کی سلامتی کم کھانے میں ہے اور رُوح کی بقا کم گناہوں میں

www.dawateislami.net

ہے اور اِیمان کی سلامتی حضور نبیِ کریم رَؤف رحیم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے میں ہے۔(مکاشفۃ القلوب، ص9)

بُری شکل سے نجات

کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے جنگل میں ایک بُری شکل کو دیکھ کر پوچھا: تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میں تیرا بُرا عمل ہوں، اس آدمی نے پوچھا: تجھ سے نجات کی بھی کوئی صورت ہے؟ اس نے جواب دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرود پڑھنا۔(مکاشفۃ القلوب، ص30)

درود نہ بھیجنے والے سے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اِعراض

ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درود شریف نہیں بھیجتا تھا، ایک رات اس نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو دیکھا، آپ نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی، اس آدمی نے عرض کیا کہ کیا حضور مجھ سے ناراض ہیں اس لئے توجہ نہیں فرمائی؟ آپ نے جواب دیا: نہیں! میں تمہیں پہچانتا ہی نہیں ہوں، عرض کی گئی حضور مجھے کیسے نہیں پہچانتے حالانکہ علماء کہتے ہیں کہ آپ اپنے امتیوں کو ان کی ماں سے بھی زیادہ پہچانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: علماء نے سچ کہا ہے لیکن تو نے مجھے درود بھیج کر اپنی یاد نہیں دلائی، میرا کوئی اُمّتی مجھ پر جتنا درود بھیجتا ہے میں اسے اتنا ہی پہچانتا ہوں، اس شخص کے دل میں یہ بات بیٹھ گئی اور اس نے روزانہ ایک سو مرتبہ درود پڑھنا شروع کردیا، کچھ مدت بعد حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دیدار سے پھر خواب میں مُشرّف ہوا، آپ نے فرمایا: میں اب تجھے پہچانتا ہوں اور میں تیری شفاعت کروں گا۔
(مکاشفۃ القلوب، ص30)

دَرِندے سے نجات کیسے ملی؟

حضرت ابوالحسن علی شاذلی رحمۃُ اللہِ علیہ ایک جنگل میں تھے کہ اچانک ان کے سامنے ایک دَرِندہ (وحشی جانور) آگیا، ان کو اپنی جان کی فکر پڑگئی، پس انہوں نے خوفزدہ ہوکر نبیِ

www.dawateislami.net

کریم (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی ذاتِ مُقدَّسہ پر دُرود وسلام پڑھنا شروع کر دیا جس کی بَرَکت سے آپ کو اُس دَرِندے سے نجات ملی اور آپ کی جان بچ گئی۔ (سعادۃ الدارین، ص152)

حضرت عبدُاللہ بن سلام رضی اللہُ عنہ اپنے بھائی حضرت عُثمان رضی اللہُ عنہ سے مُلاقات کے لیے گئے، وہ بہت خُوش دِکھائی دے رہے تھے، (خوشی کی وجہ پوچھی گئی تو) بتایا کہ آج رات میں خَواب میں پیارے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دِیدار سے مُشَرَّف ہوا، آپ نے مجھے ایک ڈول (یعنی برتن) عَطا فرمایا، جس میں پانی تھا، میں نے پیٹ بھر کر پیا، جس کی ٹھنڈک ابھی تک مَحسُوس کر رہا ہوں۔ حضرت عبدُاللہ رضی اللہُ عنہ نے پوچھا: آپ کو یہ مَقام کیسے حاصِل ہوا؟ فرمایا: حضور نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھنے کی وجہ سے۔ (سعادۃ الدارین، ص149)

درود و سلام پڑھنے کی برکت

ابو عَرُوبہ الحرانی رحمۃُ اللہِ علیہ کا معمول تھا کہ آپ کے سامنے جب کوئی احادیث پڑھتا تو آپ دُرود و سلام پڑھے بغیر نہ رہتے اور خُوب ظاہر کر کے پڑھتے اور کہا کرتے کہ حدیث شریف پڑھنے کی ایک بَرَکت یہ ہے کہ دُنیا میں کثرت سے دُرود و سلام پڑھنے کی سعادت ملتی ہے اور آخرت میں اِن شاءَ اللہ جَنَّت کی نعمتیں ملیں گی۔ (سعادۃ الدارین، ص198)

دُرودِ پاک کی فضیلت (واقعہ)

حضرت شیخ حُسین بن احمد کَوَّاز بِساطی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اللہ پاک سے یہ دُعا کی کہ (یااللہ پاک!) میں خواب میں ابُو صالِح مُؤَذِّن رحمۃُ اللہِ علیہ کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ (میری دُعا مقبول ہوئی اور) میں نے خواب میں اُنہیں اچھی حالت میں دیکھ کر پُوچھا: اے ابُو صالِح! آپ کیسے ہیں؟ فرمایا: اے ابُو الحسن! اگر سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ذاتِ گرامی پر دُرُودِ پاک کی کَثرت نہ کی ہوتی تو میں ہَلاک (یعنی برباد) ہو گیا ہوتا۔ (سعادت الدارین، ص136)

www.dawateislami.net

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود بار بار اور بے شُمار دُرود
بیٹھتے اٹھتے جاگتے سوتے ہو الٰہی مرا شِعار دُرود

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہ علیہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ہر درد کی دَوا

ایک مرتبہ خلیفہ ہارون رشید رحمۃُ اللہِ علیہ بیمار ہوگئے، بَہُت عِلاج کروایا مگر شِفا نہ مل سکی، اسی حالَت میں چھ مہینے گزر گئے۔ ایک دِن انہیں پتا چلا کہ حضرتِ شیخ شبلی رحمۃُ اللہِ علیہ محل کے پاس سے گزر رہے ہیں تو خلیفہ نے انہیں اپنے پاس تشریف لانے کی درخواست کی۔ جب آپ تشریف لائے تو خلیفہ کو دیکھ کر اِرشاد فرمایا: فِکْر نہ کرو اللہ پاک کی رَحْمَت سے آج ہی آرام آجائے گا۔ پھر آپ نے دُرُودِ پاک پڑھ کر خلیفہ کے جِسْم پر ہاتھ پھیرا تو وہ اُسی وَقْت تَنْدُرُسْت ہوگئے۔(راحت القلوب (فارسی)، ص50)

ہر دَرْد کی دوا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد تعویذِ ہر بلا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ایک تاجر کا واقعہ

ایک تاجر بڑا خوشحال تھا، کاروبار ٹھیک ٹھاک چل رہا تھا، پیسوں کی ریل پیل تھی، پھر وقت نے اَنگڑائی لی، اس تاجر کے مالی حالات خراب ہونے لگے، کاروبار میں نقصان ہوتے ہوتے نوبت یہاں تک آپہنچی کہ اس کا کاروبار بالکل ختم ہوگیا اور وہ بیچارہ بالکل محتاج ہو کر رہ گیا۔ اُس نے کسی دوست سے تین ہزار (3000) دِینار (سونے کے سِکّے) قرض لیا تھا اور واپسی کی تاریخ مُقرَّر تھی، قرض خواہ نے مُقرَّرہ تاریخ پر قرض کی واپسی کا مطالبہ کیا، اس بیچارے

www.dawateislami.net

نے معذرت چاہی کہ بھائی میں مجبور ہوں، میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے، قرض خواہ نے قاضی کے پاس جاکر مقدمہ درج کروادیا، قاضی صاحب نے اس مَقرُوض تاجر کو طلب کیا اور مقدمے کی باقاعدہ سماعت کے بعد اُس مَقرُوض تاجر کو ایک ماہ کی مُہلت دی اور تاکید کی کہ اس مُدَّت میں ضرور قرض کی واپسی کا اِنتِظام کرلو۔ وہ مقروض تاجر بڑا پریشان ہوا، سوچنے لگا کہ کیا کروں؟ ممکن ہے کہ اُس نے کہیں پڑھا ہو یا عُلما سے سُنا ہو کہ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے: جس بندے پر کوئی مصیبت، کوئی پریشانی آجائے تو وہ مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرے، کیونکہ درودِ پاک مصیبتوں اور پریشانیوں کو لے جاتا ہے اور رِزق بڑھاتا ہے۔ الحاصل اُس نے عاجزی کے ساتھ مسجد کے گوشے (ایک کونے) میں بیٹھ کر دُرُودِ پاک پڑھنا شروع کردیا، جب ستائیس (27) دن گزر گئے تو اُسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا، کوئی کہنے والا کہتا ہے: اے بندے! تُو پریشان نہ ہو، اللہ کریم بڑا کارساز (کام بنانے والا) ہے تیرا قرض ادا ہو جائے گا۔ تُو علی بن عیسیٰ وزیرِ سلطنت کے پاس جا اور جاکر اسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کے لیے مجھے تین ہزار (3000) دِینار دے دے۔ وہ مقروض تاجر کہتا ہے کہ میں جب بیدار ہوا تو بڑا خوش تھا، پریشانی ختم ہو چکی تھی، لیکن پھر یہ خیال بھی آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں گے تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔ یہی سوچتے ہوئے دوسری رات آگئی جب میں سویا تو قسمت جاگ اُٹھی، مجھے آقائے دو جہاں، رحمتِ دوعالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا دیدار نصیب ہوا، حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بھی علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا، جب آنکھ کھلی تو خوشی کی انتہا نہ تھی، تیسری رات پھر اُمت کے والی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لاتے ہیں اور پھر حکم فرماتے ہیں کہ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ اور اُسے یہ فرمان سنادو، عرض کیا: یَارَسُوْلَ اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کوئی نشانی یا دلیل

www.dawateislami.net

ارشاد فرما دیجئے جو میں اُس وزیر کو بتاؤں۔ یہ سُن کر منگتوں کی جھولیاں بھرنے والے داتا، سخاوت کے دریا بہانے والے آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت پوچھے تو کہہ دینا کہ تم نمازِ فجر کے بعد کسی کے ساتھ بات کرنے سے پہلے رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی ذات پر پانچ ہزار (5000) بار درودِ پاک پڑھتے ہو، جسے اللہ کریم اور کراماً کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ یہ فرما کر سیّدِ دوعالم، نورِ مجسّم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم تشریف لے گئے، میں بیدار ہوا، نمازِ فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا، غور کیا تو معلوم ہوا کہ آج مہلت کو مکمل ایک ماہ گزر چکا تھا۔ میں وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سُنایا، جب وزیر صاحب نے کوئی نشانی مانگی اور میں نے آقا کریم، رسولِ عظیم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی و مسرت سے جُھوم اُٹھے، وہ گھر کے اندر گئے اور نو ہزار (9000) دِینار لے کر آگئے، اُن میں سے تین (3000) ہزار گِن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور کہا: یہ تین ہزار (3000) قرض کی ادائیگی کے لیے ہیں، پھر تین ہزار (3000) اور دیئے اور کہا: یہ تیرے بال بچوں کے خرچے کے لیے ہیں۔ پھر تین ہزار (3000) اور دیئے اور کہا: یہ تیرے کاروبار کے لیے ہیں۔ جب مجھے رخصت کرنے لگے تو قسم دے کر کہا: اے بھائی! تُو میرا دِینی اور ایمانی بھائی ہے، خدارا! یہ محبت والا تعلق نہ توڑنا اور جب بھی کوئی کام ہو، کسی چیز کی ضرورت ہو تو بِلا روک ٹوک آجانا، میں آپ کا مسئلہ دل و جان سے حل کر دیا کروں گا۔ اس شخص کا بیان ہے کہ میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلایا گیا تو میں آگے بڑھا اور میں نے تین ہزار (3000) دِینار گِن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے۔ اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتا تُو یہ اتنی ساری رقم کہاں سے لے کر آیا ہے؟ حالانکہ تُو تو مُفلِس اور کنگال تھا۔ میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا،

www.dawateislami.net

قاضی صاحب نے یہ سنا تو خاموش ہو گئے، پھر اُٹھ کر اپنے گھر گئے اور گھر سے تین ہزار (3000) دینار لے کر آ گئے اور کہنے لگے: ساری برکتیں وزیر صاحب نے ہی کیوں لوٹ لیں، میں بھی اُسی در کا غلام ہوں، تیرا یہ تمام قرضہ میں اپنی جیب سے ادا کرتا ہوں۔ جب قرض خواہ نے یہ ماجرہ دیکھا تو وہ کہنے لگا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو، میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں۔ یہ کہہ کر اس نے تحریری طور پر لکھ کر دے دیا کہ میں اللہ کریم اور اس کے رسولِ عظیم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی رِضا کے لئے اس بندے کا قرض معاف کرتا ہوں۔ یہ دیکھ کر اس مقروض تاجر نے قاضی صاحب سے کہا: جناب آپ کا بہت شکریہ۔ آپ اپنی رقم سنبھال لیجئے، اب مجھے اس کی ضرورت نہیں رہی۔ تو قاضی صاحب کہنے لگے: میں اللہ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی محبت میں جو دِینار لایا ہوں وہ واپس لینے کو ہر گز تیار نہیں ہوں، یہ آپ کا ہے آپ اسے لے جائیں۔ وہ صاحب کہتے ہیں: میں جو پہلے قرضے میں جکڑا ہوا تھا اب وہ بارہ ہزار (12000) دِینار لے کر گھر آ گیا، میرا قرضہ بھی معاف ہو گیا، گھر کے لیے اخراجات بھی مل گئے اور کاروبار کرنے کے لیے بھی اچھی خاصی رقم مل گئی۔ یہ ساری برکتیں درودِ پاک پڑھنے کی وجہ سے ظاہر ہو گئیں۔

(جذب القلوب، ص 237۔ تاریخ مدینہ، مترجم، ص 335)

مشکل جو سر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

برکاتِ درودِ پاک

حضرتِ شیخ عبد الحق مُحدِّثِ دہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ...❀ دُرود شریف سے مصیبتیں ٹلتی ہیں... ❀ بیماریوں سے شِفا حاصل ہوتی ہے... ❀ خوف دُور ہوتا ہے... ❀ ظُلم سے

www.dawateislami.net

نَجات حاصل ہوتی ہے ...❀ دُشمنوں پر فَتح حاصل ہوتی ہے ...❀ دل میں آپ کی مَحبّت پیدا ہوتی ہے اور اللہ کی رِضا حاصل ہوتی ہے...❀ فرشتے اُس کا ذِکر کرتے ہیں...❀ دل و جان، اسباب و مال کی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے ...❀ بَرَکتیں حاصل ہوتی ہیں...❀ اَولاد دَر اَولاد چار نسلوں تک بَرَکت رہتی ہے ...❀ دُرُود شریف پڑھنے سے قیامت کی ہولناکیوں سے نَجات حاصل ہوتی ہے...❀ سَکَراتِ موت میں آسانی ہوتی ہے...❀ دُنیا کی تَباہ کارِیوں سے نَجات ملتی ہے ...❀ تنگدستی دُور ہوتی ہے ...❀ بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں ...❀ دُرُود شریف پڑھنے والا جب پُل صِراط سے گُزرے گا تو نُور پھیل جائے گا اور وہ ثابِت قدم ہو کر پَلک جھپکنے میں نَجات پا جائے گا...❀ عظیم تر سَعادت یہ ہے کہ دُرُود شریف پڑھنے والے کا نام حُضُور سراپا نُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے...❀ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی محبت بڑھتی ہے ...❀ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خوبیاں اور اچھائیاں دل میں گھر کر جاتی ہیں...❀ کثرتِ دُرُود شریف سے آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا تصوُّر ذِہن میں قائم ہو جاتا ہے...❀ خُوش نصیبوں کو دَرَجۂ قُربتِ مُصطفوِی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم حاصل ہو جاتا ہے ...❀ خَواب میں سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا دِیدارِ فیضِ آثار نصیب ہوتا ہے...❀ روزِ قیامت مَدَنی تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے مُصافحہ کی سعادَت نصیب ہو گی ...❀ فرشتے مرحبا کہتے ہیں اور مَحبّت رکھتے ہیں...❀ فرشتے اُس کے دُرُود کو سونے کے قلموں سے چاندی کی تختیوں پر لکھتے اور اُس کے لئے دُعائے مغفرت کرتے ہیں ...❀ فرشتگانِ سیّاحین (زمین پر سیر کرنے والے فرِشتے) اُس کے دُرُود شریف کو مدَنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہِ بے کَس پناہ میں پڑھنے والے اور اس کے باپ کے نام کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

(جذب القلوب، ص229 ملخصًا۔ تاریخ مدینہ، مترجم، ص326 ملخصًا)

www.dawateislami.net

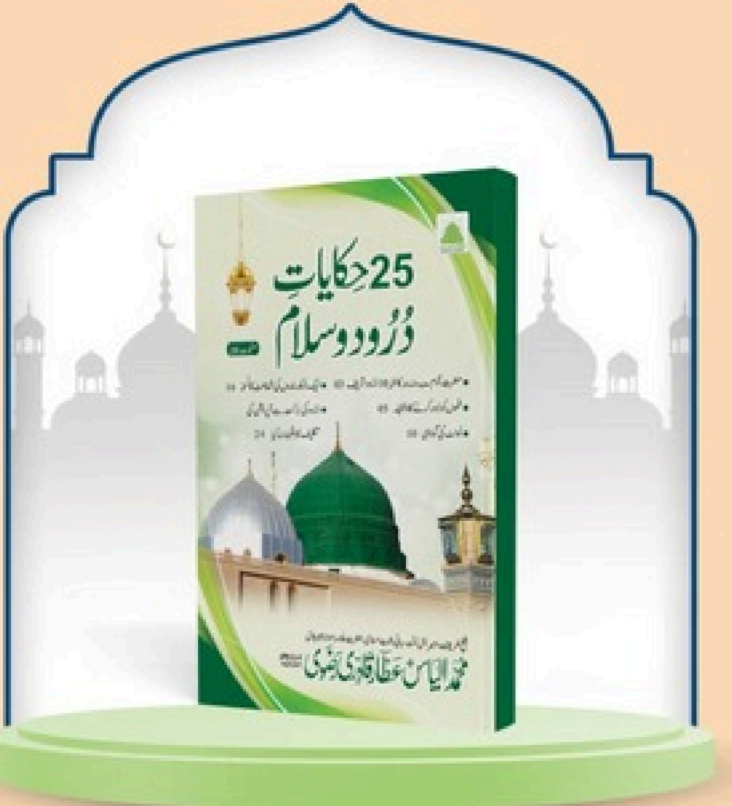

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net